بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۲ رجب ۱۳۸۸ھ ۶ اخاء ۱۳۴۷ ہش ۶ اکتوبر ۶۸ء | نمبر ۲۲۵

93

اخبار احمدیہ

o ربوہ ۵ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے ہیں۔

---

o ربوہ ۵ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اکثر شدید ضعف کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ ضعف کا دورہ قریباً روزانہ ہو جاتا ہے۔ احباب التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے اور تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

o کل مورخہ ۴ اخاء کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھی:۔

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ
رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا
وَارْحَمْنَا۔

حضور نے اس دعا کے معنی اور مفہوم پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ ایک جامع دعا ہے جس کے ذریعہ سے ہم اپنی تمام مشکلات و مصائب اور ہر طرح کے ابتلاؤں کے وقت میں اللہ تعالیٰ سے اس کی حفاظت اس کی نصرت و تائید اور اس کی رحمت و برکت کے طلبگار ہوتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ بکثرت اس دعا کا ورد کریں تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔ اور ہمیں ہر لمحہ اس کی تائید و نصرت اور رحمت و برکت حاصل ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا

احمدی بچوں سے خطاب

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور خدا کے رسول کے بچو! اٹھو اور آگے بڑھو اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پر کر دو اور اس کمزوری کو دور کر دو جو اس تحریک کے کام میں واقع ہو گئی ہے۔"

(ناظم مال وقف جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کی حقیقت خدا تعالےٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا ہے

حقیقی مسلمان بننے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنا سارا وجود حوالہ بخدا کر دیوے

"خدا تعالےٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت اسلام ہے دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالےٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جائے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضا و قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تام سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالےٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے۔ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں۔

اس تقریر سے معلوم ہوا کہ اسلام کی حقیقت نہایت ہی اعلیٰ ہے اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہل اسلام سے حقیقی طور پر ملقب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود معہ اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کر دیوے اور اپنی انانیت سے معہ اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اسی کی راہ میں نہ لگ جاوے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۰ مطبوعہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اخاء ۱۳۴۷ ہش

زندہ خدا کی شہادت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ وہ اس دہریت اور الحاد کے زمانہ میں زندہ خدا تعالیٰ کے وجود پر ایسی شہادت قائم کرے کہ جس سے بڑے سے بڑے مادہ پرست کو بھی اعتراض کی گنجائش باقی نہ رہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آج روحانیت اور مادہ پرستی میں جو جنگ ہو رہی ہے۔ اس میں مادہ پرستی فتح پر فتح حاصل کرتی جا رہی ہے۔ اور تمام ان لوگوں کے ایمان بھی متزلزل ہوتے جا رہے ہیں۔ جو خدا پرستی کے دعویدار ہیں۔ تاہم ایک طرف تو اللہ تعالیٰ اپنے تکوینی قانون کے ذریعہ بڑے بڑے سائنسدانوں کو کائنات کی عمیق تحقیقوں کی موجودگی سے متحیر کر رہا ہے تو دوسری طرف وہ اپنے تشریعی قانون کے ذریعہ چاہتا ہے کہ اپنے وجود کی ایسی شہادتیں بہم پہنچائے کہ جن کا انکار جیسا کہ ہم نے کہا ہے بڑے سے بڑے مادہ پرست سے بھی ممکن نہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنا یہ کام پورا کر کے دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ لیکن آپ اپنے پیچھے ایسی خلافت چھوڑ گئے ہیں۔ جو اس جماعت کی راہ نمائی کرتی رہے گی۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے آپ کے ذریعہ قائم کی ہے۔ الغرض آج یہ کام جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کی راہ نمائی میں وہ کام سرانجام دیں۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے اور یہ کام جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ کہ

"اس دہریت اور الحاد کے زمانہ میں زندہ خدا تعالیٰ کے وجود پر شہادت قائم کی جائے۔"

اس سے واضح ہوا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی اغراض کیا ہیں۔ اور اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے بحیثیت مجموعی اور اس کے ارکان کے بطور فرد کے کیا فرائض ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"میں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ۔ طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی اسے دوبارہ قائم کرے۔

عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقرا کو دیکھو تو ان کی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے ان کو اصلاح نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے۔ اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کی ہیں۔

۲ جیسے ذکر اذکار وغیرہ جن کا چشمہ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے۔ جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوت پھر آ جاوے اور تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔

پس فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف تم توجہ کرو اسی طرح پر جس طرح پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصلاح کا طریق بتایا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم ص ۲۷۷–۲۷۸)

حقیقت معرفت کے معنی یہی ہیں کہ ہم پہلے زندہ خدا تعالیٰ پر حقیقی ایمان ایسا ایمان جس کو حق الیقین کہا جاتا ہے۔ خود پیدا کریں اور اس کی شہادت خود دنیا کے سامنے پیش کریں۔ چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے کہ زندہ خدا کا حقیقی ثبوت۔ الہام۔ کشوف اور رؤیا ہیں اور دعا کی قبولیت کے معجزات ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت یہ شہادت پیش کر رہی ہے۔ اور اس کی کامیابی کا راز یہی ہے کہ وہ اس دہریت اور الحاد کے زمانہ میں زندہ خدا کی شہادت پیش کرتی ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد اور اس کی اہمیت

(۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔

(بخاری کتاب المظالم)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الْجِھَادِ کَلِمَۃُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

(ترمذی کتاب الفتن)

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق اور انصاف کی بات کہنا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السّلام کے "مقدّس کفن" کے متعلق نئی تحقیق

کسرِ صلیب کا عظیم الشّان ثبوت

عیسائی علماء کے خیالات میں تلاطم

(محترم شیخ عبد القادر صاحب - لاہور)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک گزشتہ خطبہ میں ردائے عیسیٰ کے متعلق تازہ تحقیق کا ذکر فرمایا تھا۔ یہ تحقیق جرمن سائنسدانوں اور سکالرز نے کی ہے۔ ایک جرمن محقق جان ریہان نے اس عظیم الشان علمی سرمایہ کو ایک دلچسپ کتاب کی صورت میں پیش کیا ہے اس تصنیف کا انگریزی ترجمہ حال ہی میں انگلستان میں شائع ہوا۔ کتاب کا نام ہے:-

Inquest on
Jesus Christ
Did he die on
The Cross?

صلیب سے اتارنے کے بعد جس چودہ فٹ لمبی چادر میں حضرت مسیح علیہ السلام کو رکھا گیا وہ عیسائی دنیا کے پاس ایک مقدس ورثہ کے طور پر محفوظ ہے۔ اس چادر میں کچھ ایسی ادویات لگائی گئی تھیں کہ حضرت مسیح کے سراپا کے منفی نقوش اس میں قدرتی طور پر مرتسم ہو گئے۔ ترقی یافتہ فوٹو گرافی کے ذریعہ اس چادر کے نقوش کو اجاگر کیا گیا۔ اور پھر نقوش کے ہر ہر گوشہ کو پھیلا کر اس پر بیسیوں ماہرین علوم نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ جو شخص اس چادر میں لپیٹا گیا اس کا دل عروق بدن کو خون مہیا کر رہا تھا۔ وہ مُردہ نہیں تھا بلکہ زندہ تھا۔ گہری بیہوشی میں ڈوبا ہوا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر۔ ایک کشادہ غار میں وہ شخص محوِ خواب تھا۔ اس کے زخموں سے خون بہہ بہہ کر چادر میں جذب ہو رہا تھا جو کہ اس کی زندگی کا بیّن ثبوت ہے۔ چادر میں صلیب کے بعد بہنے والے خون کے دھبے غمازی کر رہے ہیں کہ صاحب قبر کا دل، دورانِ خون کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں نے یہی نتیجہ یہ نکالا کہ حضرت مسیح صلیب پر مرے نہیں؟ زندہ صلیب سے اتار لئے گئے۔ اور اس چادر میں رکھے گئے۔ اس

عظیم الشان تحقیق کی وجہ سے عیسائی دنیا کے خیالات میں ایک تلاطم پیدا ہو گیا۔ پوپ کی طرف سے بھی ردِّ عمل کا اظہار ہوا ہے انہوں نے فرمایا کفارہ کا مدار محض مسیح کا خون ہے گویا ویسے الفاظ میں یہ اشارہ کیا گیا کہ صلیب کے بعد اگر مسیح زندہ تھے تو پھر بھی ہمارے عقیدہ میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔

جان ریہان کتاب کے مصنف عقیدۃً کیتھولک ہیں۔ وہ مقدس کفن پر سب سے بڑی اتھارٹی ہیں۔ کفن سے متعلقہ انٹرنیشنل فونڈیشن کے صدر رہ چکے ہیں۔ ان کا نظریہ یہ ہے کہ صحفِ سابقہ میں یہ پیشگوئی تھی مسیح موعود موت کے مُنہ میں سے بچا لیا جائے گا۔ اگر یسوع صلیب پر مر گئے بلکہ تین دن رات مرے رہے تو آپ سچے مسیح نہیں ہیں لیکن اگر ہم یہ مانیں کہ آپ صلیب سے بچا لئے گئے تو یہ امر صداقتِ مسیحا کا ایک عظیم الشان ثبوت بن جاتا ہے۔ پھر لکھتے ہیں یہودیوں نے اسی وجہ سے تو آپ کو ردّ کیا کہ مسیح موعود نے موت سے بچایا جانا ہے نہ کہ لعنتی موت مرنا ہے۔ یہودیوں پر ایمان کا دروازہ صلیبی موت کے عقیدہ نے بند کر رکھا ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ آپ صلیب سے بچا لئے گئے تو یہودیوں کے لئے یسوع مسیح کو ماننا سہل ہو جائے گا۔

ایک امریکی یہودی نامہ نگار کو جب اس تحقیق سے روشناس کیا گیا تو صداقت اس پر کھل گئی اور وہ حضرت مسیح پر ایمان لے آیا۔ ظاہر ہے صلیبی موت سے نجات کا ذریعہ عیسائیوں اور یہودیوں دونوں کے لئے مشعلِ ہدایت ثابت ہو رہا ہے۔ خصوصاً کیتھولک علماء اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔

ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ کفن پر کام کرنے والی جرمن کمنولشن نے پوپ جان کی خدمت میں ایک عریضہ پیش کیا جس میں لکھا گیا:-

By virtue of the available evidence, it is now a scientific fact that the body of the crucified man was not dead in a medical sense at the time when it was placed in the shroud and during the time it reposed in it, because it can be clearly proved that the heart was then still active in the body. The existing blood imprints, their position and shape, and their very presence in the shroud are clear scientific proof that the execution was not accomplished in a legal sense. Christian teaching on this point is now, as in the past, incorrect. Your Holiness! This is the scientific position now.

Title: Inquest on Jesus Christ.
Author: John Rehan.
Pages: 44, 45.

"جو شہادتیں اب تک میسّر آئی ہیں ان کی روشنی میں اب یہ ایک سائنٹیفک حقیقت ہے کہ جس شخص کو حوالہ صلیب کیا گیا۔ طبّی طور پر اس کی موت واقع نہیں ہوئی تھی جب اسے اس کفن میں رکھا گیا اور جتنی دیر وہ اس کفن میں آرام فرما رہا اس کا دل بدن کو خون مہیا کر رہا تھا اور برسرِ عمل تھا۔ چادر میں خون کا جذب ہونا خون کی دھاریوں کا رُخ اور شکل و صورت اور ہو بہو ان کی موجودگی، ایک واضح سائنسی ثبوت ہے کہ قانونی طور پر صلیب مکمل نہیں ہوئی تھی۔ اس باب میں عیسائی موقف نہ صرف حال بلکہ ماضی میں بھی درست نہیں رہا۔

تقدس مآب اب یہ ایک سائنسی حقیقت ہے۔"

اس کے بعد پوپ کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ کفن کا ایک ٹکڑا مزید تحقیق کے لئے عطا فرمایا جائے مقصد یہ ہو گا:-

۱- خون کے دھبوں کا تجزیہ کیا جائے۔

۲- انگیس رینہ بالا کے بنفشی اور ماوراء شعاعوں کی مدد سے تحقیق۔
۳- کفن کی عمر متعین کرنے کے لئے کاربن ۱۴ کا عمل۔

افسوس کہ اس درخواست کو قبول نہیں کیا گیا جواب ملا کہ تورین کے آرک بشپ جن کی تحویل میں کفن ہے نہیں مانتے۔ لہٰذا پوپ معذرت خواہ ہیں۔ اس کتاب کے ایک مستقل باب میں یونس نبی کے نشان پر روشنی ڈالی گئی۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جس طرح یونس نبی تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہے اسی طرح ابن آدم تین دن رات زمین کے پیٹ میں رہے گا۔ یہ ایک عظیم الشان نشان ہے جو کہ قوم یہود کو دیا جائے گا۔

جان ریان لکھتے ہیں کہ نشان تو تب ہو جب مانا جائے کہ یسوع مسیح یونس نبی کی طرح زمین کے پیٹ میں زندہ گئے زندہ رہے اور زندہ نکلے۔ اگر محض تین دن رات رہنا نشان ہے تو یہ مدت یسوع مسیح کے حق میں پوری نہیں ہوئی۔ ظاہر ہے کہ مماثلت مدت میں نہیں بلکہ نشانِ احیاء میں ہے۔

الغرض یہ کتاب حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علم کلام کی صداقت کی مُنہ بولتی گواہی ہے۔ دنیا طوعاً و کرھاً انہی حقائق کی طرف آ رہی ہے جن کی طرف قرآن حکیم نے راہنمائی کی اور مامور زمانہ نے جن صداقتوں کو دُنیا کے سامنے پیش کیا۔ (باقی)

اپر وولٹا (مغربی افریقہ) میں احمدیہ مسلم مشن کا قیام

اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے وسیع امکانات

(مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج احمدیہ جماعت آئیوری کوسٹ)

اپر وولٹا کا ملک مغربی افریقہ میں ساحل سمندر سے دور مندرجہ ذیل چھ ممالک کے درمیان واقع ہے:-
آئیوری کوسٹ۔ مالی۔ نیجر
غانا۔ ٹوگو اور ڈاہومی۔

اس کا رقبہ ایک لاکھ تراسی ہزار میل مربع ہے اور آبادی چالیس لاکھ کے قریب ہے۔ آب و ہوا گرم اور خشک ہے۔ بارش کی کمی کی وجہ سے زراعت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ تاہم حکومت بند بنا کر زمین کو سیراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس کی وجہ سے اب مکی۔ مونگ پھلی روئی اور چاول کی پیداوار بڑھ رہی ہے۔

اپر وولٹا میں سب سے بڑا قبیلہ "موشی" ہے۔ یہ لوگ بہادر۔ محنتی اور جفاکش ہیں۔ کئی لاکھ موشی لوگ آئیوری کوسٹ میں کام کر رہے ہیں۔ افریقہ میں ہر قبیلہ کے علیحدہ علیحدہ نشانات ہیں جو چہروں پر لگائے جاتے ہیں۔ ان نشانات کی وجہ سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جاتی ہے۔

اپر وولٹا سابقہ فرانسیسی کالونی تھی۔ ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا ہے۔ فرانسیسیوں کے آنے سے پہلے موشی لوگوں کی اپنی نہایت منظم اور قدیم حکومت تھی جو ۹۰۰ سال سے چلی آ رہی تھی۔ اس کا دارالحکومت "واغادوگو" تھا اور یہی شہر اب بھی اپر وولٹا کا دارالحکومت ہے۔ جو آبی جان سے بذریعہ ریل ملا ہوا ہے۔

موشی لوگ کئی سو سال تک اسلام سے دُور رہے جبکہ دونوں ہمسایہ ممالک یعنی مالی اور نیجر خالص اسلامی ممالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ امر مقدر تھا کہ موشی لوگوں میں اسلام سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کے زمانہ میں پھیلے گا بمشکل پچاس سال ہی گزرے ہیں کہ موشی لوگ اسلام کی طرف مائل ہونے شروع ہوئے اب بفضلہ تعالیٰ اس قبیلہ میں مسلمان دوسروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ حتّٰی کہ ان کا موجودہ بادشاہ بھی جسے وہ "موغونابا" کے نام سے پکارتے ہیں مسلمان ہے۔ ملک کے موجودہ پریذیڈنٹ مسٹر لامی زانا بھی مسلمان ہیں۔

احمدیت کا پیغام

اپر وولٹا میں سب سے پہلے احمدیت کا پیغام ٹمالے (غانا) کے احمدی احباب کے ذریعہ پہنچا ہے۔ ٹمالے کے قدیم احمدی الحاج معلم صالح محترم مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ یہ لوگ تجارت کی غرض سے "بوبوجولاسو" کے علاقہ میں کبھی جایا کرتے تھے اس میل ملاقات کے نتیجہ میں اس علاقہ میں دو مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہوئی تھیں۔

احمدیہ مشن کا قیام

گزشتہ سال مغربی افریقہ کی زونل کانفرنس منعقدہ منروویا لائبیریا میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکز کی منظوری سے سابقہ فرانسیسی افریقہ کے ممالک میں بھی احمدیہ مشن کھولا جائے مشن کے قیام کے لئے اپر وولٹا کے دوسرے بڑے شہر "بوبوجولاسو" کا انتخاب کیا گیا۔ مبلغ مہیا کرنے اور جملہ انتظامات خاکسار کے ذمہ لگائے گئے۔ کیونکہ خاکسار کے ہاں ۲۳ ویسے ہی مسلم نوجوان بغرض تعلیم مقیم ہیں۔ ان طلباء کی رہائش خوراک۔ کتب اور تعلیم احمدیہ مشن کے ذمہ ہے۔ طلباء قرآن کریم مع تفسیر۔ کتب عربی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ عربی ادب پڑھتے ہیں۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ تبلیغی دورے۔ جماعت کے انتظام اور چھوٹے بچوں کو پڑھانے کا بھی تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ ان ممالک میں اسلامی علوم کی طرف خاص میلان ہے۔ اس وقت بھی خاکسار کے ہاں متعدد طلباء اپر وولٹا۔ مالی اور نیجر کے زیر تعلیم ہیں۔

اپر وولٹا کے سب سے پہلے مبلغ مکرم عبدالحمید صاحب ہیں جو خود اپر وولٹا کے رہنے والے موشی قبیلہ کے نوجوان طالب علم ہیں۔ یہ خاکسار کے ساتھ متواتر پانچ سال سے زیر تعلیم تھے۔ ہمارے سارے طالب علم لوکل زبانوں کے علاوہ عربی اور فرانسیسی بولتے ہیں۔

جملہ انتظامات کے لئے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے پریذیڈنٹ صاحب بھی ہمراہ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ عین وسط شہر ایک وسیع مکان سستے کرایہ پر مل گیا جس میں مدرسہ۔ مسجد اور مبلغ کی رہائش کے لئے کافی گنجائش ہے۔ اپر وولٹا میں سب سے پہلا احمدیہ مشن بوبوجولاسو میں قائم کیا گیا ہے جو ملک کے عین وسط میں ریلوں۔ سڑکوں اور تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ یہیں سے مالی کے دارالحکومت "بامکو" کو سڑک جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ آبی جان کے پریذیڈنٹ مکرم عبداللہ صاحب بہت ہی مخلص اور جوشیلے احمدیت کے شیدائی ہیں۔ احمدیت کی تبلیغ کے لئے آئیوری کوسٹ کے چاروں ہمسایہ ممالک لائبیریا۔ مالی اپر وولٹا اور غانا کا دورہ کر چکے ہیں۔

مکرم عبداللہ و عبدالحمید صاحبان اپر وولٹا کی قدیم احمدی جماعتوں کا دورہ کر چکے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ملک کے دونوں بڑے شہروں واگا دوگو اور بوبوجولاسو میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ خاص واغادوگو کے نوجوان طالب علم زیر تعلیم ہیں جو تعلیم مکمل ہونے پر اپنے ملک کے Capital میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے بیتاب ہیں۔ انہوں نے خود اپنا مکان سلسلہ کے لئے پیش کیا ہے۔ ✲

٭ سابقہ برٹش علاقوں میں تو احمدیت بفضلہ تعالیٰ ایک لمبے عرصہ سے قائم ہے البتہ فرنچ علاقوں میں احمدیت اور حقیقی اسلام کے لئے دروازے بالکل حال ہی میں کھلے ہیں اس لئے جملہ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ دونوں ان ممالک میں بھی اسلام کے سپاہی پیدا فرمائے جو اپنے اپنے علاقوں میں جاکر اسلام کے نور کو پھیلائیں۔

اپر وولٹا کے احمدیہ مشن کا ایڈریس یہ ہے:-
Le Centre Islamique
D'Ahmadiyya.
B.P. 1528, BOBO-
DIOULASSO.
Rep HAUT VOLTA

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۱۸، ۱۹، ۲۰ر اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں ہوگا
معتمد
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تذکرہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہٗ

مکرم محمد احمد صاحب ابن حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رضؓ

(۲)

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے غیر معمولی محبت و عقیدت تھی۔ مندرجہ ذیل دو واقعات سے اسی تعلق پر روشنی پڑتی ہے۔

"ڈلہوزی پہنچ کر میں ایسے محلہ میں اترا جہاں کوئی احمدی نہ تھا۔ کوتوال عبد الغفار صاحب کا مکان رستے میں پڑتا تھا ان کے مکان پر بڑے بڑے لوگ آتے جاتے تھے میں آتے جاتے ہوئے کوتوال صاحب کو سلام کر کے گذر جاتا مگر ان کے پاس نہ بیٹھتا۔ ایک روز انہوں نے مجھے پوچھا کہ آپ میرے پاس کیوں نہیں بیٹھتے دیکھو میرے پاس مہمان آتے رہتے ہیں خوب کھاتے پیتے ہیں آپ کبھی نہیں آتے۔ میں نے عرض کیا کہ جن چیزوں کی آپ کے پاس افراط ہے۔ میں ان اشیاء کا نہ شائق ہوں نہ طلبگار۔ مجھے تو ایسے لوگوں کے پاس بیٹھنے کی خواہش ہوتی ہے جو خدا کی باتیں کریں اور سنیں۔ اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور کہنے لگے کہ مجھے تو آپ جیسے لوگ پسند ہیں۔ میں انہیں ایک ٹیلے پر لے گیا۔ وہاں انہوں نے دل کھول کر باتیں کیں اور کہا کہ یہ دنیا دار تو میرے پاس کھانے کے لئے آتے ہیں حقیقت میں نہ ان کو میرے ساتھ محبت ہے نہ مجھے ان کی خواہش۔ سو شکر ہے کہ تم مل گئے ہیں نے اسے کہا کہ ہمارے سلسلے میں ایک نوجوان ایسا ہے جس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ ہے پوچھنے لگا وہ کون ہے؟ میں نے کہا کہ مرزا محمود صاحب آف قادیان۔ اس پر اس نے ملنے کی بڑی خواہش ظاہر کی۔ اس خواہش صادق کو خدا تعالیٰ نے اسی طرح پورا کر دیا کہ جب میں ملازمت چھوڑنے کے بعد قادیان گیا تو دیکھا کہ ایک یکہ مسجد مبارک کی سیڑھیوں کے پاس کھڑا ہے۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ (جو ان دنوں میاں صاحب کہلاتے تھے) ڈلہوزی تشریف لے جا رہے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ تشریف لائے پوچھنے پر فرمانے لگے۔ ڈلہوزی جا رہا ہوں۔ میں نے عرض کیا کہ وہاں کا کوتوال عبد الغفار خاں آپ سے ملنے کا بے حد مشتاق ہے۔ جب یکہ روانہ ہو گیا تو میں نے اسی وقت ایک لفافہ لکھ کر کوتوال صاحب موصوف کو اطلاع دی کہ اس ڈاک کے ساتھ وہ نوجوان صالح جن کا ذکر میں نے کیا تھا اور جن کا اسم گرامی مرزا محمود احمد صاحب آف قادیان" ہے ڈلہوزی آ رہے ہیں آپ ان سے ملیں۔ بعد کے واقعات کا علم مجھے خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ سے ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ میرا لفافہ ملنے پر کوتوال نے اپنے آدمی بھیج کر آپ کی جائے رہائش کا پتہ لگایا۔ ان لوگوں نے سمجھا کہ ایک بڑے پیر کے لڑکے ہیں اسلئے خاص اہتمام اور خاص خدام کے ساتھ آئے ہوں گے مگر کچھ پتہ نہ چلا آخر کوتوال صاحب شہر گئے تو انہیں علم ہوا کہ آپ ایک احمدی کے مکان پر اترے ہوئے ہیں کوتوال صاحب وہاں آئے اور تمہارا لفافہ دکھا کر مجھے کہا میں آپ کی تلاش کر رہا تھا اب آپ مل گئے ہیں تو میرے مکان پر تشریف لے چلیں۔ غرض وہ مجھے اپنے مکان پر لے آیا اور شہر و چھاؤنی کے شرفاء کو دعوت دے کر بلایا اور کہا کہ پہلے آپ تقریر فرمائیں بعد میں کھانا کھلایا جائے گا۔"

والد صاحب اپنے حالات میں لکھتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ کی ذات پاک دلوں پر نظر رکھتی ہے ۱۹۲۵ء میں اللہ تعالیٰ نے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی اولاد اور خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد دیگر افراد کو میرے پاس بھجوا کر میری خواہش پوری کر دی اور وہ اس طرح کہ غالباً جولائی ۱۹۲۵ء کی کسی تاریخ کو ایک قافلہ کی صورت میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سات صاحبزادگان جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی شامل تھے میرے ہاں تشریف لائے ان صاحبزادگان کی موجودگی سے ہر ایک قسم کی برکت اور رونق ہو گئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان تھا ورنہ بے حیثیت کب اس لائق تھا۔

آپ اپنی ملازمت کے سلسلہ میں کوئٹہ لاہور۔ راولپنڈی۔ شملہ۔ ڈنبالہ۔ رزمک بنوں کئی شہروں میں رہے۔ لیکن جہاں بھی آپ گئے وہاں کی جماعت کے سرگرم رکن رہے اور مختلف عہدوں پر خدمت سلسلہ سرانجام دیتے رہے۔ ملکانہ کی تحریک میں بھی شامل ہو کر نمایاں خدمت بجا لائے۔ اور کسی دنیاوی خطرے کو دین کے مقابل کبھی خاطر میں نہ لائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی علالت کے آخری ایام میں آپ اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب رغیر مبائع) راولپنڈی میں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ جماعت کا شیرازہ بکھیرنے کے لئے مولوی محمد علی صاحب اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب جو کوشش کر رہے تھے ان کو بے نقاب کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ متعدد احباب کو بیعت کر کے خلافت ثانیہ سے وابستہ کرنے کا ذریعہ بنے ان میں خاص طور پر حضرت مولوی علی احمد صاحب حقانی کی بیعت کا واقعہ ہے جو ابتلاء میں پڑ گئے تھے بلکہ ایک وقت جماعت سے منقطع بھی ہو گئے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرمائی اور آہستہ آہستہ تمام شکوک و شبہات رفع ہونے پر والد صاحب کے ساتھ جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی بیعت سے مشرف ہو گئے۔

آپ اپنی ملازمت کے دوران ہمیشہ اپنے انگریز افسروں تک پیغام حق پہنچاتے رہے اور وہ آپ کی غیر معمولی جرأت ایمانی۔ فرض شناسی اور حق گوئی سے بہت متاثر ہوتے تھے بلکہ بعض خیالات کے لحاظ سے تقریباً مسلمان ہو گئے تھے مذہبی مخالفت کے باوجود آپ کی قومی خدمات کے اعتراف کے طور پر آپ کو متعدد میڈل ملے۔ جب آپ بنوں میں تھے تو یونٹ کے بعض مخالف غیر احمدی عہدیداروں نے ایک عرضداشت پیش کرنی چاہی کہ ہمیں ان (شیخ فضل احمد صاحب) کے خلاف ایک شکایت ہے یہ ہمارا مذہب خراب کر رہا ہے ہم اس کے ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ انہوں نے ایک رسالدار کو بطور نمائندہ منتخب کیا اور وہ والد صاحب کے احترام کی وجہ سے وہ عرضداشت لے کر پہلے ان کے پاس آیا اور وہ کاغذ دکھا کر پوچھا کہ آپ اس کا کیا جواب دیں گے۔ آپ نے فوراً کہا میں صاحب سے کہوں گا کہ دیکھو لیں قرآن کریم عیسائیوں کو پکا کافر کہتا ہے۔ پس جب آپ بڑے کافر ہو کے اور ان لوگوں کا آپ کے ساتھ گذارہ ہو سکتا ہے تو میرے ساتھ کیوں نہیں ہو سکتا حالانکہ میں بقول ان کے چھوٹا کافر ہوں ان لوگوں کو یہ علم نہ تھا کہ کمانڈنگ آفیسر میجر وارڈل بھی والد صاحب کے زیر تبلیغ ہے اور اسلام کی تعلیم سے حد درجہ متاثر ہے آپ اسے اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر کتب دے چکے تھے۔ میجر وارڈل پر اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) کا اتنا اثر تھا کہ اس نے والد صاحب سے کہا کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ کر دیں میں اپنے عہدیداروں کو یہ کتاب پڑھانا چاہتا ہوں تاکہ انہیں قرآن کی خوبیوں کا علم ہو۔

جب آپ نے بتایا کہ اصل کتاب اردو میں ہی ہے تو اس نے کہا کہ آرڈر دیکر ۳۰ کاپیاں منگوائیں اس کے اصرار پر قادیان سے ۳۰ کتابوں کا V.P منگوایا گیا اور کمانڈنگ آفیسر کے حکم سے دفتر نے ہی V.P چھڑا کر صاحب کو بھجوایا۔ ابھی وہ عرضداشت رسالدار کے ہاتھ میں ہی تھی کہ کمانڈنگ افسر آگیا اور رسالدار نے سب کو فال ان ہونے کا حکم دیا اور کمانڈنگ افسر نے ہر ایک کو ایک کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی دینی شروع کی اور ہر ایک نے صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اسکے بعد صاحب نے کتاب کی تعریف بڑے عمدہ پیرایہ میں کی۔

آپ کو دعاؤں کی قبولیت پر غیر معمولی یقین تھا۔ جب ۱۹۳۵ء میں پنشن لے کر قادیان میں آگئے تو آمدنی میں کمی سے پریشانی اور تنگی لازمی تھی۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے کمرے کا دروازہ بند کر کے دعا مانگی کہ الٰہی تو مجھے اپنے رحم خاص سے میری خواہش کے مطابق قادیان لے آیا ہے اب ایک اور رحم کی نظر کر۔ کہ مجھے کسی کے دروازے پر رزق اور ملازمت کے لئے جانا نہ پڑے اور اپنے فضل سے میرے رزق کے سامان کر۔ دعا کرنے کے بعد کمرے کا دروازہ کھولا تو باہر ایک احمدی بھائی کو کھڑے پایا اس کے ہاتھ میں ایک چٹھی تھی وہ کہنے لگا کہ یہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھیجی ہے۔ میں نے پڑھی تو اس میں حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے لکھا تھا۔ کہ آپ مجھے کسی وقت آکر ملیں میرے دل میں خدا نے ڈالا کہ یہ قبولیت دعا کا نشان ہے۔" (باقی)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ سیدہ نعیمہ صادقہ جو کہ کرنل ڈاکٹر سید یوسف شاہ صاحب انچارج احمدیہ ڈسپنسری بیگوس نائیجیریا کی بیوی ہیں عرصے سے درد گردہ و پتھری سے بیمار ہیں۔ اب بیماری سے تکلیف بہت بڑھ گئی ہے اور بہت بے چین ہے علاج کے لئے لاہور لے گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مکمل شفاء عطا فرمائے۔

(بیگم سید محمد منظور احمد سابق سٹیشن ماسٹر ربوہ)

احبابِ جماعت کا فرض

ہمارے محسن آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے دنیا کے گوشے گوشے میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم صمیم فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"پس ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے ...... اگر ہماری جماعت کے تمام دوست اس چندہ میں حصہ لینا شروع کر دیں تو ہر سال ایک خاص رقم اس غرض کے لئے جمع ہو سکتی ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو غیر ممالک میں خدا تعالیٰ کے گھر بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔ ہمارے تمام مردوں ـــ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں خاص اہتمام کے ساتھ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جدوجہد کرتے ہوئے اپنے عزیز اموال کو پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

فوجی بھرتی

فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ اکتوبر ۱۹۶۸ء درج ذیل ہے:-

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۸-۱۰-۶۸	منگلوار	رر جھنگ	جھنگ
۹-۱۰-۶۸	بدھ	ایوان محمود ـ ربوہ	رر
۱۱-۱۰-۶۸	جمعہ	ریسٹ ہاؤس پسیل	سرگودھا
۱۲-۱۰-۶۸	ہفتہ	رر جوہر آباد	رر
۱۸-۱۰-۶۸	جمعہ	سکول ـ جاوا	رر
۲۲-۱۰-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس ـ شورکوٹ روڈ	جھنگ
۲۵-۱۰-۶۸	جمعہ	رر ٹلی	سرگودھا

نوٹ:- بھرتی صبح نو بجے ہوگی۔ اور نیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفیکیٹ اور سرپرست ہمراہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میری لڑکی خالدہ بی بی بعارضہ بخار ٹائیفائیڈ پندرہ بیس روز سے بیمار ہے۔ بخار کی تیزی ہے جو کہ ابھی تک نہیں اترا۔ کافی تشویش ہے۔ صحابہ کرام و بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں التماس ہے کہ میری بچی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد صحت تندرستی عطا فرمائے۔ اور بخار سے نجات دلا دے۔ آمین

۲- خاکسار کی اہلیہ اب پھر علیل اور تکلیف میں ہے۔ لڑکا لطیف سہیل میعادی بخار سے سخت کمزور ہو چکا ہے۔ قبلہ والدہ صاحبہ بھی کل سے علیل ہیں ضعیف العمری کے سبب کمزوری اور نقاہت تشویشناک ہے۔ میں خود پریشانیوں سے مضمحل ہوں۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین ثم آمین۔ (شیخ محمد بشیر آزاد دنیاپوری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

۳- گو میں غیر احمدی ہوں لیکن یہ یقین رکھتا ہوں کہ احمدیوں کی دعائیں اللہ تعالیٰ زیادہ سنتا ہے۔ مجھے قبول احمدیت میں کچھ روک ہے۔ احمدی دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے احمدی ہونے کی توفیق دے اور پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (ارشاد الحق شاد کرش)

۴- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ ہم سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ بڑے لڑکے کو خدا تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمادے آمین اور رزق میں برکت ڈالے تا سلسلہ کی نمایاں خدمت کر سکیں آمین (محمد شفیع لاہور چھاؤنی)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات میں سو فی صدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے اپنے پیش کردہ وعدہ جات سو فی صد ادا کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ان احباب کو دینی و دنیاوی انعامات اور فضلوں سے حصہ وافر عطا فرمادے۔ آمین۔

۱-	مکرم سیٹھی مبارک احمد صاحب	جہلم	۵ ـــ روپے
۲-	رر رر حبیب الرحمان صاحب	رر	۲۰ ـــ رر
۳-	رر حوالدار محمد ابراہیم صاحب	رر	۵۰ ـــ رر
۴-	رر سیٹھی محمد اسحاق صاحب مرحوم بوساطت سیٹھی داؤد احمد صاحب	رر	۱۰۰ ـــ رر
۵-	والدہ سیٹھی محبوب احمد صاحب	رر	۱۰۰ ـــ رر
۶-	مکرم عبدالرحیم صاحب یونس	چاٹگام	۵۰۰ ـــ رر
۷-	رر محمود احمد صاحب	رر	۱۰۰۰ ـــ رر
۸-	رر محمد یعقوب صاحب	رر	۲۰۰ ـــ رر
۹-	رر بدرالدین صاحب منشو	رر	۱۰۰ ـــ رر
۱۰-	رر مبارک احمد صاحب	رر	۲۵۵ ـــ رر
۱۱-	بیگم محمد یعقوب صاحب	رر	۵۰ ـــ رر
۱۲-	بیگم محمود احمد صاحب	رر	۲۰۰ ـــ رر

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

وقفِ جدید کے چندے کی وصولی کے متعلق فوری طور پر اطلاع دیں

(تبوک) ستمبر کا مہینہ ختم ہو چکا ہے اور وقف جدید کے مالی سال کے اختتام میں صرف تین ماہ باقی ہیں ان تین ماہ میں کئی جماعتیں ایسی ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف اپنے سارے سال کی کمی کو پورا کرنا ہے۔ بلکہ وعدہ جات کے بجٹ کو سو فیصدی وصولی کی حد تک پہنچانا ہے پس جماعتوں کے سیکرٹریان وقف جدید بیدار ہوں۔ تمام دوستوں سے مل کر اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ بقایا وصول کرنے کی کوشش کریں۔ اور پھر مرکز میں دفتر صاحب خزانہ کو بھیجتے وقت ایک علیحدہ کاغذ پر اس رقم کی تفصیل سے بھی دفتر وقف جدید کو مطلع فرمادیں۔ جس میں یہ صراحت ہو کہ کس ذریعے سے رقم بھیجی گئی ہے؟ اور کس کوپن کے ماتحت داخل خزانہ ہوئی ہے۔ تفصیل سے مراد یہ ہے کہ ہر دوست کا فرداً فرداً نام لکھا جاوے کہ انہوں نے اتنی اتنی رقم اس مد میں ادا فرمائی ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ کے متعلق ضروری گذارش

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں مرکزی امتحانات مبتدی، مقتدی وغیرہ کے پرچے بھجوائے جا چکے ہیں۔ اس ضمن میں قائدین کرام سے گذارش ہے۔ کہ پرچے ملنے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اندر کسی مناسب دن امتحان لے کر پرچے واپس بھجوا کر مشکور فرمادیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

[redacted]

اسرائیلی فضائیہ کے دو ہیلی کوپٹر تباہ

بیروت ۱۴ر اکتوبر۔ عربوں کی حریت پسند تنظیم الاصفہ کے چھاپہ ماروں اور اسرائیلی فوجوں کے درمیان کوہ فرتیل کے علاقہ میں گزشتہ ۴۸ گھنٹوں سے خوفناک جنگ جاری ہے۔ الاصفہ کے ریڈیو نے بتایا ہے کہ ایک طرف الاصفہ کے نوجوان تابڑ توڑ حملے کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف آزادی فلسطین کی تنظیم کے چھاپہ ماروں نے تباہی مچا رکھی ہے۔ گزشتہ تین دن کی جنگ میں کم از کم بیس اسرائیلی ہلاک اور متعدد زخمی ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے دو ٹینک، دو بکتر بند گاڑیاں اور دو فوج لے جانے والی گاڑیاں تباہ ہو چکی ہیں اسرائیلی فوج نے اس جنگ میں ہیلی کوپٹر استعمال کئے۔ اور عرب گوریلوں کے مختلف ٹھکانوں پر زہریلی گیس پھینکی۔ عرب چھاپہ ماروں نے اس جنگ میں راکٹوں کا استعمال کیا۔ اور اسرائیل کے دو ہیلی کاپٹر بھی مار گرائے۔

روس اور عرب وزرائے خارجہ سے میاں ارشد حسین کے مذاکرات

نیویارک ۱۴ر اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کل نیویارک میں روسی وزیر خارجہ مسٹر آندرے گرومیکو اور پانچ عرب ممالک کے وزرائے خارجہ اور وفود کے چیئرمینوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بات چیت کی۔ سلامتی کونسل کے رکن کی حیثیت سے پاکستان مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی فوجوں کے انخلا کی متعدد قرار دادیں پیش کر چکا ہے۔ اور اس سلسلے میں پیش کی جانے والی قرار دادوں کی حمایت کر چکا ہے۔ خیال ہے کہ پاکستانی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک اور ترکی کے وزیر خارجہ سے ملاقات کے دوران بھی مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بات چیت کی۔

میکسیکو سٹی میں ۲۹ طلباء ہلاک

میکسیکو ۴ر اکتوبر۔ میکسیکو شہر میں کل تمام رات طلباء اور پولیس کے درمیان خونریز جھڑپوں کا سلسلہ جاری رہا۔ فریقین نے ایک دوسرے کے خلاف آتشیں اسلحہ استعمال کیا۔ آخری خبریں آنے تک فائرنگ سے ۲۹ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ پولیس اور فوج نے پورے علاقہ کو گھیرے میں لے لیا ہے اور وہ باغی طلباء کے اسلحہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ رائٹر کے مطابق کل صبح نئے سرے سے ہنگامے شروع ہو گئے اور باغی طلباء نے اونچی عمارتوں سے پولیس اور فوج پر گولیاں برسانا شروع کر دیں۔

ایجنسی فرانس پریس کے مطابق کل رات طلباء کے ایک گروہ اور پولیس کے درمیان ضرب کے بعد عام فسادات ہو گئے۔ طلباء نے پولیس پر آتشیں اسلحہ سے فائرنگ شروع کر دی جواب میں پولیس اور فوج نے گولیاں چلائیں۔ فائرنگ سے طلباء کا اور زیادہ اشتعال پھیل گیا۔ اور انہوں نے بسوں کو آگ لگانا شروع کر دی ہنگاموں کے نتیجے میں لوگ سراسیمہ ہو کر اپنی جان بچانے کے لئے محفوظ مقامات کی طرف بھاگے اس بھگدڑ میں بہت سے شہری پاؤں تلے روندے گئے۔

غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کے معاملات کی تحقیقات

لاہور ۱۴ر اکتوبر۔ کمشنر لاہور ڈویژن مسٹر مختار مسعود نے ڈویژن بھر کے غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کے معاملات کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اور ہدایت کی ہے کہ اس سلسلے میں انہیں جلد رپورٹ بھیجی جائے کمشنر لاہور کی توجہ لاہور کے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی طرف مبذول کرائی گئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ کمشنر نے گوجرانوالہ کے غیر منظور شدہ سکولوں کے بارے میں تحقیقات کی کوئی ہدایت نہیں کی۔ کمشنر نے بتایا کہ انہوں نے پورے ڈویژن میں غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کے معاملات کی تحقیقات کی ہدایت کی ہے اور متعلقہ ڈپٹی کمشنروں سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں انہیں جلد رپورٹ پیش کریں۔

گنگا اسلام آباد ۱۴ر اکتوبر بھارت نے تجویز پیش کی ہے کہ فرخا بند کے سوال پر سیکرٹریوں کا اجلاس بلایا جائے۔ پاکستان کی وزارت خارجہ اس تجویز پر ابھی غور کر رہی ہے کہ اس سے قبل پاکستان نے تجویز پیش کی تھی کہ گنگا کے پانی کی حصہ داری کے مسئلہ پر وزارتی سطح کا اجلاس بلایا جائے۔ اس تجویز پر بھارتی حکومت نے ۲۵ر ستمبر کو نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمشنر کو ایک مراسلہ دیا تھا جس میں سیکرٹریوں کی سطح کا اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز کا جواب بھارت کو جلد دے دیا جائے گا۔

صدر ایوب سوات پہنچ گئے۔

راولپنڈی ۱۴ر اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان کل صبح سوات میں ایک ہفتہ قیام کے لئے سیدو شریف پہنچ گئے۔ صدر ایوب راولپنڈی سے بذریعہ طیارہ رسالپور پہنچے جہاں انہوں نے کار میں سیدو شریف تک سفر کیا۔ صدر سوات میں ایک ہفتہ آرام کرنے کے بعد ۱۱ر اکتوبر کو واپس راولپنڈی پہنچ جائیں گے۔

گورنر موسیٰ کے غیر ملکی دورہ میں توسیع

کراچی ۴ر اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر محمد موسیٰ جو غیر ملکی دورے کے بعد یہاں آج پہنچنے والے تھے اب ۱۶ر اکتوبر کو یہاں پہنچیں گے مسٹر محمد موسیٰ ۲۷ر ستمبر کو روس کے خیر سگالی کے دورے پر گئے تھے۔ اور ان دنوں وہ ایران کا دورہ کر رہے ہیں۔

یمن کے وزیر اعظم اور روسی راہنماؤں کے مذاکرات

ماسکو ۱۴ر اکتوبر۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کے مطابق یمن کے وزیر اعظم مسٹر حسن العامری نے روسی رہنماؤں کے ساتھ اپنی بات چیت مکمل کر لی ہے۔ حسن العامری آج کل روس کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں۔ تاس نے بتایا کہ روسی رہنماؤں کے ساتھ یمنی وزیر اعظم کی بات چیت نہایت دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے علاوہ یمن کے ساتھ روس کے تعلقات کو مزید فروغ دینے کا مسئلہ بھی زیر غور آیا۔

نظارت اصلاح و ارشاد کی لائبریریوں کے متعلق ضروری اعلان

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں برائے اطلاع اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت اصلاح و ارشاد کے ماتحت لائبریریوں کو کتب کی فراہمی کے لئے یہ نیا طریق کار وضع کیا گیا ہے کہ سلسلہ کی کتب لائبریریوں کو نصف قیمت پر مہیا کی جا سکیں گی۔ نئی لائبریریوں کے قیام کے لئے بھی یہی شرط ہوگی۔ کہ جتنی کتب لائبریری کے لئے فراہم کی جائیں گی ان کی نصف قیمت وصول کی جائے گی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

تحقیق عارفانہ

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب برق پروفیسر گورنمنٹ کالج کیمبل پور نے سلسلہ کے خلاف ایک کتاب حرف محرمانہ کے نام سے تصنیف کر کے کثرت سے شائع کی ہے۔

مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے اس کتاب کا تفصیلی جواب رقم فرمایا ہے جس میں برق صاحب کی مزعومہ ہمہ دانی کا پردہ چاک کیا گیا ہے اور ان کے جملہ اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے۔ ہر احمدی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔ (قیمت پانچ روپے)

(شعبہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ہمدرد نسواں

(مجرب اٹھرا)

اسقاط حمل اور بچوں کے پیدا ہو کر فوت ہو جانے کا بے نظیر علاج

قیمت مکمل کورس

۲۰ روپے

منیجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

خلیل پولٹری فارم

سے وائٹ لیگ ہارن کی جدید ترین نسل کے بچے نکالنے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں۔ ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے

ریٹ انڈے ۶ روپے درجن۔ اور یک روزہ چوزے ۱۸ روپے درجن۔ (منیجر)

شربت خانہ ساز کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج سب کے لئے یکساں مفید دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی فخریہ پیشکش قیمتی شیشی سوا روپیہ

اللہ تعالیٰ کو جس نے زمین و آسمان پیدا کئے ہر طاقت حاصل ہے

جب وہ کسی کو غالب کرنا چاہے تو بغیر مادی سامانوں کے بھی غالب کر دیتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود سورۃ العنکبوت کی آیت وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اشاعتِ اسلام کے رستہ میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ پھر ان مذہبی مباحثات کی طرف لوٹتا ہے جن کا ذکر گزشتہ رکوعات سے شروع ہے اور فرماتا ہے کہ جب تم باہر نکلو گے اور دنیا میں اسلام کی اشاعت کے لئے اپنے وطنوں کی بھی قربانی کرو گے۔ اپنی جانوں کی بھی قربانی کرو گے۔ اپنے مالوں کی بھی قربانی کرو گے اور صبر و استقامت اور توکل علی اللہ کا نمونہ دکھاتے ہوئے اسلام اور قرآن کی تبلیغ کرو گے تو تمہیں سب سے بڑا مقابلہ ان اقوام سے پیش آئے گا جو کسی نہ کسی رنگ میں خدا تعالیٰ کی توحید کی منکر ہیں اس لئے انہیں چاہیئے کہ جب اُن سے مذہبی گفتگو شروع ہو تو اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو بے مزد خدمت پر کس نے لگا رکھا ہے وہ اس کے جواب میں سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تمام کارخانۂ عالم اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے اور وہی اس کو چلا رہا ہے پھر اُن سے کہو کہ جب خدا تعالیٰ نے اتنا بڑا کارخانہ پیدا کر دیا ہے اور اُسی کے ہاتھ میں ہر چیز کی باگ ڈور ہے تو تم خدا کو چھوڑ کر اور معبودوں کی طرف کیوں بہکے جا رہے ہو۔ پھر وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کہہ کر اس طرف بھی اشارہ فرمایا کہ جب تم توحید کی مخالف اقوام کے سامنے اسلام اور قرآن کا پیغام پیش کرو گے تو وہ اپنی طاقت اور سامانوں کی فراوانی کی وجہ سے تمہیں حقارت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ اور کہیں گے تم کس طرح غالب آ سکتے ہو تم تو کینیوٹ کی طرح سمندر کو پیچھے دھکیلنے کے خواب دیکھ رہے ہو۔ کینیوٹ انگلینڈ کا ایک بادشاہ تھا جس کو خدا تعالیٰ نے بہت اقبال دیا تھا۔ ایک دن وہ سمندر کے کنارے بیٹھا تھا کہ اس کے درباریوں نے خوشامد کے طور پر کہنا شروع کیا کہ آپ کی حکومت تو زمین اور سمندر بھی مانتے ہیں وہ دانا بادشاہ تھا اس نے اپنی کرسی سمندر کے کنارے بچھائی اور وہاں بیٹھ گیا۔ وہ وقت مد کا تھا جس وقت سمندر میں جوش آتا ہے وہ میل میل خشکی پر چڑھ جاتا ہے لہریں اٹھنے لگیں اور پانی کرسی کے گرد اونچا ہونے لگا کینیوٹ ظاہر میں غصہ کی شکل بنا کر لہروں کو حکم دیتا کہ پیچھے ہٹ جاؤ مگر پانی بڑھتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ بادشاہ کے ساتھیوں کو جان کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ اس وقت بادشاہ اٹھ کر خشکی کی طرف آیا اور درباریوں سے کہا کہ دیکھا تم کس قدر جھوٹ کہتے تھے جس طرح سمندر میرے حکم سے باوجود اس کے اقتدار کے سمندر پیچھے نہیں ہٹتا تھا۔ اسی طرح یورپ کو الہٰیاتی طریق کا مسلمان بنانا مشکل نظر آئے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور کس نے سورج اور چاند اور ستاروں کو ایسی طرز پر کام میں لگا رکھا ہے کہ لاکھوں سال کا زمانہ گزرنے کے باوجود وہ برابر اپنا کام کرتے چلے جا رہے ہیں اور آسمانی اور زمینی نظام میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ وہ اس کے جواب میں سوائے اس کے کیا کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہی ایسا کیا ہے۔ پھر اُن سے کہو کہ جس خدا نے بغیر ظاہری سامانوں کے بڑے بڑے عظیم سیارے اور ستارے آسمان میں قائم کر رکھے ہیں وہ خدا جب کسی قوم کو غالب کرنا چاہے تو اسے مادی سامانوں کی ضرورت نہیں ہوتی وہ ایسے باریک اور غیر مرئی سامانوں سے کام لیتا ہے جن کو انسانی آنکھ دیکھ بھی نہیں سکتی۔ اور غالب مغلوب اور مفتوح فاتح بن جاتے ہیں۔ اسلام کی بھی اس وقت یہی حالت ہے اس کی چھتیں ستونوں سے خالی دکھائی دیتی ہیں اور اس کی زمین بنجر اور سنگلاخ نظر آتی ہے لیکن زمین و آسمان کی تخلیق پر غور کرنے والا دماغ اس نکتہ کو فراموش نہیں کر سکتا کہ تمام طاقت خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب وہ کسی کو غالب کرنا چاہے تو بغیر مادی سامانوں کے بھی غالب کر دیتا ہے۔" (تفسیر کبیر)

ربوہ میں چوتھا کل پاکستان ماہر کبڈی ٹورنامنٹ شروع ہو گیا

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے افتتاح فرمایا

ربوہ ۵ ر اخاء / اکتوبر۔ کل شام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ میں چوتھا کل پاکستان ماہر کبڈی ٹورنامنٹ شروع ہو گیا۔ اس تین روزہ ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔

ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال و سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ افتتاحی پروگرام کا آغاز آپ کی صدارت میں پانچ بجے سہ پہر شروع ہوا۔ تلاوت مکرم قاری محمد صدیق صاحب نے کی۔ اس کے بعد منیر احمد صاحب عارف صدر ٹورنامنٹ کمیٹی نے ٹورنامنٹ کا مختصر سا تعارف کے بعد افتتاح کی درخواست کی جس پر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا کہ میں اس کھیل میں حصہ لینے والے سب کھلاڑیوں اور اسی طرح کھیل دیکھنے والوں سے درخواست کروں گا کہ وہ کھیل کے دوران اسلامی شعار کی پابندی کریں۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے انسانی وقار پر دھبہ آئے۔ آپ نے فرمایا کہ انسانی زندگی کے لئے صحت مند جسم بہت ضروری ہے اس اصول کو مسلم اور غیر مسلم سب ہی تسلیم کرتے ہیں۔ بلکہ مسلمانوں کو تو یہ اصول مغربی اقوام سے کہیں پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سکھایا گیا تھا۔ پس مسلمانوں کا فرض ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی نیت سے اپنے جسموں کی درستی کا بھی خاص خیال رکھیں۔

آپ نے فرمایا کہ کبڈی ہمارے ملک کا ایک عمدہ کھیل ہے جس سے مردانہ شجاعت کا اظہار ہوتا ہے اور کھیلنے والوں کے جسم بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنی جسمانی صحت اور اسی طرح اپنی روح کی صحت مندی کا بھی باقاعدہ انتظام کرتے رہیں۔ اس خطاب کے بعد آپ نے سب کھلاڑیوں سے مصافحہ فرمایا اور بعد ازاں اجتماعی دعا کرائی جس میں سب حاضرین شریک ہوئے۔

ٹورنامنٹ کے افتتاح کے بعد باقاعدہ کھیل کا آغاز ہوا۔ پہلا میچ کشمیر کلب گوجرانوالہ اور ربوہ کی [illegible] ٹیم کے درمیان ہوا۔ جس میں میدان ربوہ اے ٹیم کے ہاتھ رہا۔ ٹورنامنٹ ۷ر اخاء کو ختم ہوگا۔ آخری روز فائنل میچ ہوگا۔

درخواست دعا

بندہ عرصہ ۱۲ سال سے پتھری گردہ و مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ ۱½ ماہ سے صاحب فراش ہے بندہ کو ایک اور آفت ناگہانی بھی پڑ گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دینی و دنیوی آفات سے محفوظ رکھے نیک مقاصد میں کامیاب کرے اور صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نور محمد میکلیگن روڈ۔ لاہور۔

دعائے نعم البدل

میرے بیٹے عزیز حمید احمد چوہدری آفیسر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ لائلپور کا لڑکا فرید احمد بعمر ایک سال مورخہ ۴ر اکتوبر ۱۹۶۸ء بروز جمعہ مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گیا۔

اناللہ وانا الیہ راجعون

احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

خاکسار چوہدری غلام احمد
سیالکوٹ ہاؤس رحمت بازار۔ ربوہ

پی ڈبلیو ریلوے ٹنڈر نوٹس

کشمور۔ ڈیرہ غازی خان ریل لنک میں میل نمبر ۲/۲۶۹ ڈیزرٹ کنال کے اوپر ۴م × ۸ گرڈر سپین SPANS کے پل نمبر 5 کا سب سٹرکچر تعمیر کرنے کے سلسلے میں چیف انجینئر سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور کو پرسنٹیج ریٹ کے ٹنڈر مطلوب ہیں جو نئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۷ء / جنرل پر مبنی ہوں۔ کام کی لاگت کا تخمینہ ۸ لاکھ روپے۔ زر امانت ۱۶۰۰۰/ روپے اور میعاد تکمیل ۶ ماہ ہے۔

۲۔ ٹنڈر کی دستاویز جو بقیمت ۴/ روپے فی سیٹ نقد مل سکتی ہے چیف انجینئر سروے اینڈ کنسٹرکشن پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے دفتر یا ایگزیکٹو انجینئر (ریلوے کنسٹرکشن) پی ڈبلیو ریلوے کشمور کے دفتر سے ۵ر نومبر ۱۹۶۸ء تک خریدے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر ۶ر نومبر ۱۹۶۸ء کو کھولے جائیں گے

2788 (۷)